

یہ چاہتا ہے کہ دنیا میں عز و جاہ کے ساتھ جس کی پوچھ گچھ سے  
تمہیں اور اس کو سلامت رکھے سدا اللہ  
ڈر کر آگ کا شعلہ گھاس کے تنکے کا رفیق بن

گیا ہے اور اس سے محبت کرنے لگا ہے۔ وہ دیکھتا رہتا ہے کہ کوئی کسی پر ظلم نہ  
کرنے پائے۔ ہر ایک کو خوف ہے کہ کہیں پوچھ گچھ کی نوبت نہ آجائے۔ شعلہ گھاس  
کے تنکے کو ایک لمحے میں جلا ڈالتا ہے، مگر این براؤن کی پرسش کے خوف سے  
شعلے نے یہ کام چھوڑ دیا اور تنکے سے محبت شروع کر دی۔

۵۔ لغات : سُودہ گوہر : موتیوں کا سفوف۔

توسن حشمت : جاہ و حشم کا گھوڑا۔

مشرح : جہاں اُس کے جاہ و حشم کا گھوڑا دوڑتا ہو، وہاں زمین سے  
گرد و غبار کی جگہ موتیوں کا سفوف اڑتا ہے۔

۶۔ مشرح : وہ مہربان ہو جائے تو تارے کہیں! اللہ تیرا شکر ہے۔  
وہ غصے میں آجائے تو آسمان پکار اٹھے : خدا کی پناہ، یعنی آسمان کو خدا کے سوا  
کہیں پناہ نہ ملے۔

۷، ۸۔ لغات : اضداد : وہ چیزیں، جو ایک دوسری کی ضد ہوں،  
ایک دوسرے کے دشمن۔

ہزبر : شیربہر۔

مشرح : این براؤن کے عدل کے باعث ایک دوسرے کے دشمن  
بھی اس طرح مل گئے ہیں کہ جنگلوں اور پہاڑوں کے اطراف میں اور ہر راستے پر  
نوٹری کی دم میں الجھاؤ پیدا ہو جائے تو بہر شیر اس الجھاؤ کو دور کرنے کے لیے  
اپنے پنجے سے کنگھی کا کام لیتا ہے۔

۹۔ مشرح : وہ سورج نہیں، لیکن اس کا ہم رتبہ ضرور ہے۔ وہ بادشاہ  
نہیں، مگر درجے میں بادشاہ کے برابر ہے۔